یہ کتاب نہیں ایک نمبر ا فتنہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

مشکوٰۃ کے باب عشرۃ النساء میں لکھا ہے کہ :-

أَخْرَجَ أَحْمَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيْرٌ فَسَجَدَ لَهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوْا أَخَاكُمْ ۔

امام احمد نے ذکر کیا کہ بی بی عائشہ رضؓ نے نقل کیا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین و انصار میں بیٹھے تھے کہ آیا ایک اونٹ پھر اس نے سجدہ کیا پیغمبر خدا کو سو انکے اصحاب کہنے لگے کہ اے پیغمبر خدا تمکو سجدے کرتے ہیں جانور اور درخت سو ہم کو تو ضرور چاہئے کہ تم کو سجدہ کریں سو فرمایا کہ بندگی کرو اپنے رب کی اور تعظیم کرو اپنے بھائی کی ۔

ف :- یعنی انسان آپس میں سب بھائی ہیں جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے سو اسکی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجیئے اور مالک سب کا اللہ ہے بندگی اس کو چاہئے ۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولیاء وانبیاء امام و امام زادہ، پیر و شہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر اللہ نے انکو بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے، ہم کو انکی فرماں برداری کا حکم کیا ہے، ہم انکے چھوٹے ہیں سو ان کی تعظیم انسانوں کی سی کرنی چاہئے نہ خدا کی سی، اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بعضے بزرگوں کو بعضے درخت اور بعضے جانور مانتے ہیں چنانچہ بعضے درگاہوں پر شیر حاضر ہوتے ہیں اور بعضے پر ہاتھی اور بعضے پر بھیڑیے مگر آدمی کو اسکی کچھ سند نہ پکڑنی چاہئے بلکہ آدمی ویسی ہی تعظیم کرے کہ اللہ نے بتلائی ہو اور شرع میں جائز ہو مثلاً قبروں پر مجاور بننا شرع میں نہیں بتایا سو ہرگز نہ بنے اور کسی کی قبر پر کوئی تبرک

بڑائی - فضیلت (اضداد الفاظ)